اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۳

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

# الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY.

ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ "الفضل قادیان"

قیمت دو پیسے

جلد ۲۶ | مورخہ ۲۴ رمضان ۱۳۵۷ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۱۸ نومبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۶۶



Digitized by Khilafat Library Rabwah


## دورِ حاضرہ کے ایک ہندو مؤرخ و مصنّف کی جماعت احمدیہ کے متعلق افسوسناک لاعلمی

بعض برطانوی اخبار نویس اور سیاح ہندوستان کے متعلق لکھتے ہوئے بعض اوقات نہائت غلط باتیں تحریر کر دیتے ہیں۔ جن پر عام طور پر ہندوستان میں بہت لے دے کی جاتی ہے۔ اور ان کو مطعون کیا جاتا ہے۔ کہ اپنی علم دوستی اور ریسرچ کے دعاوی کے باوجود وہ کیوں ہندوستانی معاملات کے متعلق صحیح واقفیت بہم پہونچانے کی کوشش نہیں کرتے۔ لیکن جو لوگ اس قدر دور دراز خطہ کے رہنے والے اور تمدنی لحاظ سے بُعد رکھنے والوں کی ہزاروں لاکھوں سالوں کے گزشتہ واقعات کے متعلق کسی لغزش پر اس قدر برہم ہوتے ہیں۔ وہ یقیناً ہندو قوم کے دورِ حاضرہ کے مؤرخ و مصنف بہت بڑے لیڈر ایڈیٹر اور "دیوتا سروپ" بھائی پرمانند صاحب کی علمی بے مائیگی پر ماتم کریں گے جس کا ثبوت آپ نے اپنے اخبار "ہندو" کے ایک تازہ پرچہ میں دیا ہے۔

بھائی جی نے ۱۰ نومبر ۱۹۳۸ء کی اشاعت میں "ہندوستان کی تین اہم تحریکیں" کے عنوان سے ایک لیڈنگ آرٹیکل سپرد قلم کیا ہے۔ جس کی ابتداء میں اپنی ہمہ دانی اور بالغ نظری کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے۔ کہ مسلمانوں کے متعلق ان کا قائم کردہ نظریہ ہی درست اور صحیح ہے۔ کانگرس اور گاندھی جی کی رائے درست نہیں۔ لیکن اس وقت ہمیں ان نظریوں کی بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔ اس مضمون میں آپ قمطراز ہیں کہ

"دوسری مذہبی تحریک پنجاب کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں شروع ہوئی قادیان ضلع گورداسپور میں مسلمانوں کا ایک کنبہ تھا جو اپنے آپ کو مغلوں کی نسل سے بتاتا تھا۔ انگریزی راج کے آنے پر ایک کنبے میں ایک شخص عطا محمد خان معمولی پرائمری سکول میں تین چار روپیہ پر ملازم تھا۔ اس کے یہاں مرزا غلام احمد پیدا ہوا . . . . . . کچھ ہندو اور مسلمان ہم جولیوں کو ساتھ لے کر اس نے ایک سوسائٹی قائم کر لی۔ اور ان دنوں عیسائی لوگ بڑے زوروں سے پرچار کرتے تھے۔ مرزا غلام احمد نے پہلے عیسائی لوگوں کے مقابلے پر کتابیں لکھنی شروع کیں ان کی بکری کافی ہوئی۔ جس سے مسلمانوں میں شہرت بڑھ گئی۔ . . . . . اس عرصہ میں پنجاب میں آریہ سماج بڑے زوروں پر تھا۔ اپنی "نبوت" ثابت کرنے کے لئے آریہ سماج کے خلاف کتابیں لکھیں۔ آریہ سماج کے اپدیشک پنڈت لیکھرام نے ان کے جواب میں کئی کتابیں لکھیں۔ اس بڑے مذہبی جنگ و جدل کا یہ اثر ہوا کہ مرزا غلام احمد کی "نبوت" مسلمانوں میں پکی ہو گئی۔ اس کام میں ایک شخص مولوی نور الدین نے جو عربی کا عالم تھا مرزا صاحب کی بڑی مدد کی۔ مولوی نور الدین انہیں ابتدائی زمانہ میں سیالکوٹ میں ملا تھا۔ یہ شخص کشمیر کے راجہ کا ایک حکیم تھا۔ ایک الزام کے باعث کشمیر سے نکال دیا گیا تھا۔ لیکن مرزا کے ساتھ رہ کر اس کی شہرت اتنی ہو گئی کہ مرزا صاحب نے اپنی موت پر اسے اپنا جانشین مقرر کیا۔ شمالی ہند میں قادیانی مسلمانوں کا ایک طرح سے بڑا زور پایا جاتا ہے۔ قادیان گاؤں میں ان کے مریدوں کے لئے ایک کعبہ سا بن گیا ہے۔ جنہوں نے گھر بار چھوڑ کر ساری جائداد اپنے نبی کو دے دی۔ اور وہاں آ کر رہائش اختیار کر لی۔ اب اس کی آبادی قریب سات ہزار ہے۔ ان تمام پر مرزا کی اپنی حکومت چلتی ہے۔ گدی کو ہر سال تین چار لاکھ روپیہ اپنے چیلوں سے حاصل ہوتا ہے۔ اس آمدنی کو خلیفہ کے ذاتی اخراجات کے علاوہ قادیانی اسلام کے پرچار پر خرچ کیا جاتا ہے جس کر پڑھے لکھے دو چار آدمی بھی چیلے بن گئے ہیں۔ یہ ہندو اور سکھوں کے مذاہب پر نکتہ چینی کرتے رہتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ"

جماعت احمدیہ کو اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس وقت ملک میں جو وقار اور عزت حاصل ہے۔ اس کی وجہ سے علمی اور مذہبی طبقہ سے تعلق رکھنے والا کوئی معمولی سے معمولی آدمی بھی ایسا نہیں ہو گا۔ جو اس کے متعلق اس قسم کی افسوسناک ناواقفیت کا ثبوت دے۔ جو ہندو قوم کے ایک لیڈر ایڈیٹر اور مورخ و مصنف نے دیا ہے۔ جو کہیں دور نہیں بلکہ قادیان سے صرف پچاس میل کے فاصلہ پر لاہور میں بود و باش رکھتا ہے۔ لیکن بایں ہمہ ان کی نیت پر حملہ کرنے کی ضرورت نہیں اور ہم یہی سمجھتے ہیں۔ کہ انہیں جماعت کے حالات سے آگاہی کا موقعہ نہیں ملا۔ اس لئے ان پر کسی قسم کا اعتراض کرنے کی بجائے بہتر معلوم ہوتا ہے کہ ان کو صحیح واقفیت بہم پہنچائی جائے اور ان کی غلطیوں کی اصلاح کی جائے۔ چنانچہ اگلے پرچہ میں انشاء اللہ ہم ان کی تحریر کردہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطاب جماعت احمدیہ سے

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

(۱) اللہ تعالےٰ نے جس عظیم الشان خدمت کا موقعہ جماعت احمدیہ کو دیا ہے وہ دنیا کے پردہ پر بہت ہی کم قوموں کو نصیب ہوا ہے ؁

(۲) مگر جس قربانی کا اس جماعت سے مطالبہ ہے۔ وہ بھی بہت کم جماعتوں سے ہوا ہے۔ اور وہ قربانی صبر ہے یعنی استقلال اور ہمت سے ایک ایسے نتیجہ کا انتظار جو گو یقینی ہے۔ مگر نسبتاً لمبے عرصہ کے بعد ظاہر ہونے والا ہے ؁

(۳) مگر اس امتحان میں ایک قوم ہم سے پہلے کامیاب ہو چکی ہے۔ اور وہ مسیحیوں کی قوم ہے۔ انہیں کامیابی تین سو سال کے بعد ہوئی جس عرصہ میں لاکھوں عیسائی قتل کیا گیا۔ لاکھوں وطن سے بے وطن ہوا۔ لاکھوں کے مال واسباب لوٹ لئے گئے۔ صدی کے بعد صدی آئی۔ لیکن اس قوم نے ہمت نہ ہاری۔ آخر تین سو سال بعد فقیری کی گدڑی پھینک کر بادشاہت کا خلعت پہنا۔ اور آنًا فانًا سب دنیا پر چھا گئی۔ اسی لمبے انتظار کا نتیجہ تھا۔ کہ وہ اس قدر لمبے عرصہ تک حکومت کرنے کے قابل ہو گئی ؁

(۴) جماعت احمدیہ کے انتظار کا زمانہ تو اس سے بہت کم ہے پھر کیا ہمارا صبر پہلے مسیح کی امت سے زیادہ شاندار نہیں ہونا چاہئے ؁

(۵) ہمارے مسیح نے جو معجزات دکھائے وہ پہلے مسیح سے بہت زیادہ اور زیادہ اہم ہیں۔ پھر کیا ہمارے ایمان ان سے بہت زیادہ قوی نہیں ہونے چاہئیں۔ اور کیا اسی کے مطابق ہماری قربانیاں بڑھی ہوئی نہیں ہونی چاہئیں ؁

(۶) مگر اے عزیزو مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ اس دفعہ یعنی تحریک جدید کے دوسرے دور میں جماعت نے اس طرح قربانی پیش نہیں کی جس طرح کہ اس نے پہلے دور میں پیش کی تھی ؁

(۷) آج تحریک جدید کا کام محض اس وجہ سے رک رہا ہے۔ کہ بعض دوستوں نے اپنے وعدے پورے کرنے میں سستی دکھائی ہے مجھے یقین ہے۔ کہ یہ سستی کمئی ایمان کی وجہ سے نہیں بلکہ محض بھول چوک کی وجہ سے ہے ؁

(۸) پس میں تمام دوستوں کو ان سب کو جنہوں نے اس کام کا بیڑا اٹھایا تھا۔ اور ان سب کو جن کے دل میں خدا تعالےٰ کی محبت کی چنگاری سلگ رہی ہے۔ گو وہ عہدہ دار نہیں کہتا ہوں۔ کہ کمر کس کر کھڑے ہو جائیں۔ اور گھر بہ گھر پھر کر ان دوستوں سے چندے وصول کریں جو وعدہ تو کر چکے ہیں۔ مگر ابھی انہوں نے ادا نہیں کیا ؁

(۹) گزشتہ سالوں کے بقائے ملا کر ستر ہزار کے قریب وعدوں کی وصولی باقی ہے۔ پس یہ کام معمولی نہیں۔ آپ کی رات دن کی تگ ودو کو چاہتا ہے۔ کیونکہ وعدوں کی وصولی کی تاریخ میں دو ماہ سے بھی کم اب باقی ہیں ؁

(۱۰) آپ کی یہ محنت رائیگاں نہ ہو گی اور اللہ تعالےٰ کے فضل آپ پر جو وصولی کریں گے۔ نازل ہوں گے۔ اور ان پر بھی جو میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے فورًا اپنے وعدے پورے کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

(۱۱) دوستوں کو یہ بھی چاہئے کہ وہ ساتھ کے ساتھ دعائیں بھی کرتے جائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان پر اپنے خاص فضل فرمائے جو وعدے پورے کرنے والے ہیں اور انکی سستی کو دور کرے۔ جو شامت اعمال کی وجہ سے ابھی اس نعمت کو حاصل نہیں کر سکے کیونکہ آخر وہ ہمارے بھائی ہیں۔ اور انکی سستی ہم پر اثر انداز ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ اور اگر خدا تعالےٰ انہیں بخشے۔ تو یہ ہمارے لئے ویسا ہی خوشی کا موجب ہے۔ جیسا کہ اس نے ہمیں بخشا ؁

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اعمالِ صالحہ ــــــ اور ــــــ فیوضِ آسمانی

(۴)

## ۲۳ - اطاعتِ والدین

والدین کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنا بھی بہت بڑی نیکی ہے۔ ایک صحابی کہتے ہیں۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ میں کس سے نیکی کروں۔ آپ نے فرمایا اپنی والدہ سے۔ پھر پوچھا اس کے بعد کس سے آپ نے فرمایا اپنی والدہ سے۔ پھر پوچھا کس سے۔ آپ نے فرمایا اپنے باپ سے اور اس کے بعد دوسرے رشتہ داروں اور عزیزوں سے۔ حضرت ابن مسعود کہتے ہیں۔ میں نے پوچھا یا رسول اللہ کونسا عمل سب سے افضل ہے۔ آپ نے فرمایا نماز کا وقت پر ادا کرنا۔ میں نے پوچھا پھر آپ نے فرمایا والدین سے حسن سلوک۔ حضرت عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا تعالےٰ کی رضا والدین کی رضا میں اور اس کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔ ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا۔ کیا میں گناہ کبائر کا تمہیں علم نہ دوں۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ تعالےٰ کا کسی کو شریک ٹھہرانا۔ اور والدین کی نافرمانی کرنا ایک اور موقعہ پر فرمایا۔ بڑے گناہوں میں سے یہ بھی ہے۔ کہ انسان اپنے ماں باپ کو گالی دے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ایسا کون بدبخت ہے۔ جو اپنے ماں باپ کو گالی دے۔ آپ نے فرمایا جو شخص دوسرے کے ماں باپ کو گالیاں دیتا ہے۔ وہ دراصل اپنے ہی ماں باپ کو گالیاں دیتا ہے۔ کیونکہ دوسرا جوش میں آ کر اس کے والدین کو برا بھلا کہنا شروع کر دے گا۔ اور چونکہ گالیوں کا محرک یہ خود ہوا تھا اس لئے دراصل اپنے ماں باپ کو گالیاں دلانے کا یہی ذمہ دار ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی کہتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا۔ بڑا بدقسمت ہے وہ شخص بڑا بدقسمت ہے وہ شخص۔ عرض کیا گیا کون یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا وہ جس کی موجودگی میں اس کے ماں باپ بوڑھے ہوں۔ اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں ایک شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ اور اس نے آپ سے کسی غزوہ میں شریک ہونے کے لئے اجازت مانگی۔ آپ نے اس سے پوچھا کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں۔ اس نے عرض کیا جی ہاں زندہ ہیں۔ آپ نے فرمایا جا اور ان کی خدمت کر۔ تیرے لئے یہی جہاد کافی ہے۔ حضرت اسماء کہتی ہیں میری ماں میرے پاس مدینہ میں آئی۔ وہ اس وقت مسلمان نہ تھی۔ میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا۔ کہ میری ماں آئی ہے۔ اور وہ مجھ سے کچھ مدد کی طالب ہے۔ مگر مشرکہ ہے۔ کیا میں اس سے حسن سلوک کر سکتی ہوں۔ آپ نے فرمایا کیوں نہیں وہ تیری ماں ہے۔ اس سے ضرور حسن سلوک کر۔ ایک حدیث میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔ ابن عمر رضی سے روائت ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باپ کی انتہائی فرمانبرداری میں یہ امر بھی داخل ہے۔ کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں سے حسن سلوک کرے۔ ایک شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ اور کہنے لگا۔ یا رسول اللہ میرے والدین انتقال کر گئے ہیں اب کیا ان کی وفات کے بعد بھی میں کسی رنگ میں ان کی خدمت کر سکتا ہوں آپ نے فرمایا ہاں ان کے لئے دعائے مغفرت کرتا رہ۔ اگر انہوں نے کوئی وعدہ کیا ہو۔ اور اس کے ایفا کی نوبت نہ آئی ہو تو اسے پورا کر۔ اپنے والدین کے قریبی رشتہ داروں سے صلہ رحمی کر۔ اور جو شخص تیرے باپ کا دوست ہو اس کی عزت کر۔ اور اس سے دوستی رکھ۔

## ۲۴ - آدابِ مجلس اور آدابِ گفتگو

ایک نیکی ہے کہ انسان دوسروں سے گفتگو کرتے وقت اور کسی مجلس میں بیٹھتے وقت آدابِ ضروریہ کو ملحوظ رکھے گفتگو کے بعض آداب یہ ہیں۔

(۱) آواز نہ اتنی کرخت ہو کہ سننے والے کو ناگوار معلوم ہو نہ اتنی دھیمی کہ سنائی بھی نہ دے۔

(۲) کسی کی دلشکنی نہ کی جائے۔

(۳) بات کرنے سے پہلے سوچ لیا جائے کہ میں کوئی غلط یا لغو بات تو نہیں کہنے لگا۔

(۴) بے موقعہ و بے محل گفتگو نہ ہو

(۵) دو شخص جب آپس میں گفتگو کر رہے ہوں۔ تو درمیان میں نہیں بولنا چاہیئے۔

(۶) گفتگو میں تمسخر اور فحش نہ ہو۔

(۷) کسی کو نصیحت کرنی ہو تو حتی الوسع علیحدگی میں کی جائے۔

(۸) اپنی تعریف خود نہ کی جائے۔

(۹) میٹھی زبان ہو

(۱۰) تلخ کلامی۔ چڑچڑاپن۔ ماتھے پر بل اور درشت لہجہ ناپسندیدہ امور ہیں۔

مجلس کے آداب یہ ہیں۔ کہ

(۱) بڑوں کو مقدم کیا جائے اور انہیں آگے بٹھایا جائے۔

(۲) مجلس میں کسی کی تحقیر نہیں ہونی چاہیئے آجکل عام طور پر یہ ہوتا ہے۔ کہ دو تین آدمی جب مل کر بیٹھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آؤ ذرا مجلس گرم کریں۔ وہ مجلس گرم کرنا کیا ہوتا ہے۔ کسی کی تحقیر شروع کر دی کسی کے لباس پر۔ کسی کی زبان پر۔ کسی کے قد و قامت پر۔ اور کسی کے علم و عقل پر نکتہ چینی کرنے لگ گئے۔ یہ طریق اسلامی تعلیم کے بالکل خلاف ہے۔

(۳) بے جا ہنسی اور شور و غل بھی ناپسندیدہ ہے۔

(۴) جب تین شخص ہوں تو دو کو آپس میں کانا پھوسی نہیں کرنی چاہیئے۔ اس طرح تیسرے کو تکلیف ہوتی ہے۔

(۵) کوئی شخص دوسرے کی جگہ نہ بیٹھے یا اس کو اٹھا کر خود قبضہ جمانے کی کوشش نہ کرے۔

(۶) رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی بات کرتا۔ تو آپ اپنا مونہہ اس کی طرف سے اس وقت تک نہ پھیرتے۔ جب تک وہ خود ہی نہ پھیر لیتا۔ یہی طریق عمل ہمارا ہونا چاہیئے۔

یہ چند نیکیاں بطور نمونہ بیان کی گئی ہیں۔ ورنہ نیکیوں کی تعداد ہزاروں سے بھی متجاوز ہے۔ اور انسان جوں جوں اس میدان میں اپنا قدم آگے بڑھاتا ہے۔ اسے یوں معلوم ہوتا ہے کہ ایک بحر ناپیدا کنار ہے۔ جس کی شناوری اس کے سپرد کی گئی ہے۔ اور چونکہ ازلی ابدی خدا کا قرب اس کا منتہائے مقصود ہوتا ہے۔ اس لئے وہ بھی کسی ایک منزل پر جا کر نہیں ٹھہر جاتا بلکہ ہمیشہ ربنا اتمم لنا نورنا کی دعا کرتے ہوئے ایک نیکی کرتا اور دوسری کے حصول کی جستجو کرتا ہے۔ پھر دوسری نیکی کرتا اور تیسری کے حصول کے لئے بے تاب ہو جاتا ہے۔ اس طرح نیکیوں میں ایک ایسا دوام پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کا تسلسل اور جس کی تیزی شیطان کو قریب بھی پھٹکنے نہیں دیتی۔

## درخواست دعاء

میرپور خاص ۱۵ نومبر۔ شیخ نیاز محمد صاحب نے حسب ذیل درخواست بذریعہ تار ارسال کی ہے خاکسار حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے نہایت ہی عاجزی سے باادب ملتمس ہے۔ کہ از راہ مہربانی و شفقت ان مقدمات میں جو اسوقت عدالت میں زیر سماعت ہیں۔ خاکسار کی کامیابی کیلئے رمضان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# رمضان المبارک کا بابرکت آخری عشرہ

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کیلئے بالخصوص دعائیں کیجائیں

جماعت احمدیہ کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ جو بے مثال محبت ہے۔ اس سے کون انکار کر سکتا ہے غیر مبائعین کا ہمیں پیر پرست کہنا (جو محض ان کی بددیانتی اور ہٹ دھرمی ہے۔) اس بات کا بین ثبوت ہے۔ کہ ہم اپنے محبوب آقا پر پروانہ وار فدا ہیں۔ دشمنان احمدیت جب دیکھتے ہیں۔ کہ جو حکم حضور جماعت کو دیتے ہیں اس پر ساری جماعت لبیک کہتے ہوئے ہر قربانی کرنے کیلئے تیار ہو جاتی ہے۔ تو ان کے سینوں پر سانپ لوٹ جاتا ہے۔ اب قابل غور بات یہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے اس قدر عقیدت کیوں ہے۔ اگر واقعی ان کو آنکھیں رکھتے ہوئے نظر نہیں آتا تو میں بتائے دیتا ہوں۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ خدا کے برگزیدہ نبی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند ہیں جن کی پیدائش سے قبل خدا تعالےٰ نے جو عالم الغیب ہے۔ آپ کی پیدائش کے متعلق بشارت دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ وہ اولوالعزم ہوگا۔ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔ کان اللّٰہ نزل من السماء کا مصداق ہوگا۔ اور یہ کہ وہ اسیروں کی رستگاری کرے گا۔ اس کے ذریعہ حق ترقی کرے گا۔

اور بہت سے لوگ سچائی کو قبول کریں گے۔ ہماری ان آنکھوں نے ان تمام پیشگوئیوں کو پورا ہوتے دیکھا۔ اور ہر نیا دن جو چڑھتا ہے۔ وہ ان پیشگوئیوں کو زیادہ سے زیادہ نمایاں صورت میں دنیا کے سامنے ظاہر کرتا ہے۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد جماعت کی حالت سے کون آگاہ نہیں۔ فتنہ پرداز کہتے تھے۔ کہ ۹۵ فیصدی جماعت ہمارے ساتھ ہے۔ حاسدان محمود ایدہ اللہ تعالےٰ آپکو نا تجربہ کار بچہ کہتے تھے۔ اسی گھمنڈ میں انہوں نے چاہا کہ احمدیت کو کچل کر رکھ دیں۔ مگر جماعت نے وہ ترقی کی کہ آج اس کی ہیبت کا سکہ ایک عالم کے قلوب پر چھایا ہوا ہے۔ یہ سب ترقی درحقیقت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ذات ستودہ صفات کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ اور آپ کی ہی روحانی قوت ہے۔ جو تمام دنیا کو کھینچ کر ادھر لا رہی ہے ہم سو رہے ہوتے ہیں۔ تو ہمارا پیارا خلیفہ خدا کے حضور جماعت کی ترقی کے لئے تجاویز سوچ رہا ہوتا ہے۔ اور خدا کے آستانہ پر گر کر عاجزانہ طور پر دعا کر رہا ہوتا ہے۔ آپ بیمار بھی ہوں۔ تو برابر کام کئے جاتے ہیں۔ ڈھیروں ڈھیر ہندوستان اور غیر ممالک سے خطوط آتے ہیں۔ ان کو پڑھنا اور ہر ایک کا جواب دینا کوئی معمولی کام نہیں۔ پھر بیسیوں لوگ ملاقات کے لئے آتے ہیں۔ اور ہر ایک حضور سے مشورہ لیتا ہے۔ اور حضور ہر ایک کو اپنے قیمتی مشوروں سے مستفیض فرماتے ہیں۔ مزید برآں جماعت کی تربیت کا خیال حضور کو ہر وقت دامنگیر رہتا ہے۔ اس کے علاوہ خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام کو کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔ آپ ہی کے ہاتھوں سے پورا کر کے دکھایا۔ اور ہر دشمن کو جو احمدیت کے مقابلہ پر اٹھا شکست دے کر چھوڑا۔ پس یقیناً آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حسن و احسان میں نظیر ہیں آپ اولوالعزم خلیفہ ہیں۔ اور آپ کے خلیفہ ہونے پر گویا خدا آسمان سے اتر آیا ہے۔ دشمن لاکھ منصوبے کریں ہزار فتنے کھڑے کریں۔ مخلصین کے جذبہ محبت میں ذرہ بھر فرق نہیں آ سکتا۔ پس ہم جس قدر بھی خدا تعالےٰ کی اس دی ہوئی نعمت غیر مترقبہ کا شکر کریں کم ہے۔ اور ہمارے لئے یہ بے انتہا فخر کا مقام ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے اپنے موعود خلیفہ کے ساتھ وابستگی اختیار کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

آج کل چونکہ رمضان المبارک کا آخری عشرہ ہے۔ اور ان ایام میں اللہ تعالےٰ بہت زیادہ دعائیں قبول کرتا ہے۔ اس لئے احباب کو چاہیئے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے لئے خصوصیت سے دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر عرصہ دراز تک رکھے۔ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ ہر طرح آپ کا حامی و ناصر ہو۔ اور احمدیت کو آپ کے ہاتھوں شاندار فتح عطا فرمائے۔

یوں تو ہر احمدی جو احمدیت پر سچے دل سے قائم ہے۔ حضور کی ذات مبارک کے لئے دعائیں کرتا ہی ہے۔ لیکن رمضان المبارک کی ۲۷ ویں تاریخ کو اگر بالخصوص حضور کے لئے دعا کی جائے تو یہ بہت زیادہ مناسب ہوگا۔

پس ستائیسویں تاریخ کو زیادہ جد و جہد اور زیادہ توجہ سے جہاں اور دعائیں کی جائیں وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے لئے بھی بالخصوص دعا کی جائے کہ اللہ تعالےٰ حضور کے مقاصد کو پورا فرمائے آپ کے ارادوں میں برکت ڈالے اور اسلام کا احیاء آپ کے ذریعہ فرما کر تمام دنیا کو بقعۂ نور بنا دے۔

امید ہے۔ کہ احباب اس تجویز کو پسند فرماتے ہوئے ستائیسویں ماہ رمضان کو حضور کے لئے بالخصوص دعا فرمائینگے اور اپنے بیوی بچوں کو بھی اس تحریک میں شامل فرمائیں گے۔

خاکسار کرم الٰہی ظفر مجاہد تحریک جدید۔

## تقرر کا اعلان

جماعت احمدیہ چک $\frac{503}{E.B}$ کے لئے چوہدری خوشی محمد صاحب بی۔ ایس۔ سی کو سکرٹری مال۔ اور جماعت احمدیہ چک $\frac{145}{10R}$ ضلع ملتان کے لئے چوہدری نذیر احمد صاحب کا انتخاب بطور امین منظور کیا جاتا ہے

ناظر بیت المال


### تعارف

اگر آپ کو کسی مرض کے علاج کے لئے تشویش ہے۔ تو ہومیوپیتھک علاج کیجئے ہومیوپیتھک ادویات سینکڑوں ڈاکٹروں کی بار بار آزمودہ ہیں۔ فضل خدا ہو تو صحت یقینی ہے۔ ہومیوپیتھک ڈاکٹر مریض کی چند شکایات معلوم کرنے کے بعد تمام تکالیف کا اندازہ کر لیتے ہیں۔ اور سب تکالیف کے لئے ایک ہی دوا تجویز ہوتی ہے۔ اس لئے یہ علاج نہایت کامیاب ہوتا ہے۔ دیگر رائج الوقت علاجوں سے زود اثر ثابت ہوا ہے۔ اس کی مقبولیت عام ہے۔ کیونکہ مریض کی طبیعت ان دواؤں کے استعمال سے گھبراتی نہیں ہے۔ میں نے لمبے تجربے کے بعد مردانہ کمزوریوں زنانہ امراض اور پیچیدہ بیماریوں میں نوے فی صدی کامیاب ادویات معلوم کی ہیں۔ امید ہے۔ ان مقامات کے دوست جہاں ہومیوپیتھک ڈاکٹر کم ہیں۔ ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

ایم۔ ایچ احمدی۔ بمعرفت الفضل قادیان



ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر

اڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

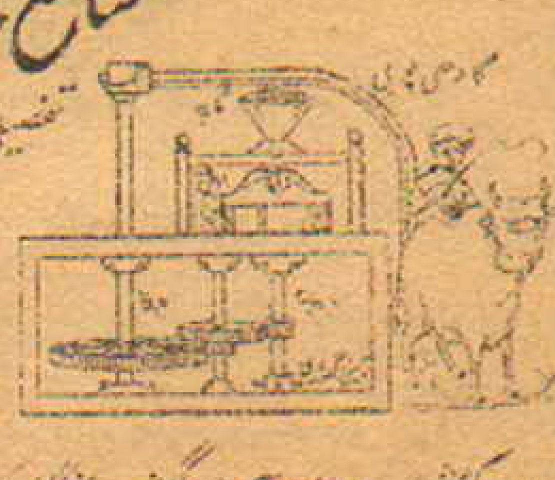

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے

علاوہ ازیں

مفت

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجینیرز بٹالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# عیدگاہ کے سلسلہ میں مقدمہ زیر دفعہ ۱۴۷ کی سماعت

بٹالہ ۱۵ نومبر آج یہ مقدمہ پھر پیش ہوا اور صرف ایک شہادت ہوئی جو درج ذیل ہے

## بیان گواہ منشی عزیز الدین صاحب پٹواری حلقہ مصرپور

میں احمدی نہیں ہوں۔ میں ۱۹۲۴ء سے ۱۹۳۶ء تک قادیان میں پٹواری تھا۔ میں ۱۹۱۵-۱۶ء اور ۱۹۲۲-۲۳ء میں ناتھ پور میں پٹواری تھا۔ جو قادیان سے ملحق ہے۔ جب میں ناتھ پور میں تھا۔ عید کی نمازیں قادیان کے اہل سنت والجماعت مسلمانوں کے ساتھ پڑھا کرتا تھا۔ ہم تکیہ میں بوہڑ کے درخت کے نیچے نماز پڑھا کرتے تھے۔ جس کا خسرہ نمبر ۳۶۴ ہے۔ اور کچھ حصہ ۳۶۵ کا بھی اس میں شامل ہے بوہڑ کے درخت کے نیچے کی جگہ کچھ اونچی بنائی گئی ہے۔ اور اس اونچی جگہ پر ہم نماز عید پڑھتے تھے۔ ہمارے نمازیوں کا کوئی حصہ چھپڑ کے مغربی حصہ تک نہیں پہنچتا تھا۔ ہماری نماز اونچی جگہ کے اور چھپڑ کے مشرقی حصہ کی درمیانی جگہ میں نہیں پڑھی جاتی تھی۔ ۱۹۱۵-۱۹۱۶ء ۱۹۲۲-۱۹۲۳ء اور ۱۹۲۳ سے ۱۹۳۶ تک میں اسی اونچی جگہ پر نماز پڑھتا رہا۔ احمدی عیدگاہ میں جو خسرہ نمبر ۳۶۳ میں واقعہ ہے نماز پڑھا کرتے تھے۔ مگر بعض دفعہ وہ وہاں نماز عید نہ بھی پڑھتے تھے۔ دسمبر ۱۹۳۵ء میں احمدیوں کے جلسہ کے موقع پر انہوں نے خسرہ ۳۶۳ میں نماز عید ادا کی تھی۔ عید کے موقع پر احمدیوں کی تعداد پندرہ سولہ ہزار تھی۔ محراب کے دائیں اور بائیں طرف احمدی ہی نماز عید ادا کرتے ہیں۔ احمدیوں کی مستورات محراب کے جنوب کی طرف ۱۰-۱۵ یا ۲۰ کرم کے فاصلہ پہ نماز ادا کرتی ہیں۔ میں اہل سنت والجماعت کے بہت سے جنازوں میں شریک ہوتا رہا ہوں۔ وہ عیدگاہ سے متصل بوہڑ کے نیچے تکیہ میں نماز جنازہ پڑھتے تھے۔ ہم نے کوئی نماز جنازہ عیدگاہ میں نہیں پڑھی۔ احمدیوں کو نماز عید خلیفہ صاحب محراب کے پاس کھڑے ہو کر پڑھاتے ہیں عید کا خطبہ خلیفہ صاحب محراب سے ۵-۶ کرم کے فاصلہ پر جانب جنوب دیتے ہیں۔

میں نے شجرہ کشتوار اگزیبٹ .D.P دیکھا ہے۔ اس میں ۳۶۳ نمبر خسرہ عیدگاہ ہے۔ بجواب جرح:- مجھے خسرہ نمبرات ۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵ کی گرداوری کرنے کا موقع ملا ہے۔ ان نمبروں کی گرداوری کے وقت بعض اوقات مالکان کا مختار میرے ساتھ ہوتا تھا اور بعض اوقات تکیہ کے فقیر جو خسرہ نمبر ۳۶۴ کے دوامی ہیں ساتھ ہوتے تھے۔ خسرہ نمبر ۳۶۳ کو مقبوضہ اہل اسلام درج کرتا تھا۔ دوسری جگہ جہاں احمدی کبھی کبھی نماز عید پڑھا کرتے تھے۔ وہ باغ ہے۔ اور مقبوضہ مالکان بخود کاشت درج ہوتا ہے۔ خسرہ نمبر ۳۶۵ میں مقبوضہ ارائیاں درج کرتا رہا ہوں۔ احمدیوں کے دو قبرستان ہیں۔ ایک ننگل میں اور ایک قادیان میں ہے۔ ننگل والے قبرستان میں مقبوضہ جماعت احمدیہ لکھا ہوا ہے۔ قبرستان جسے بہشتی مقبرہ کہتے ہیں۔ اس میں غالباً بہشتی مقبرہ درج ہو گا۔ میں دس بارہ اہل سنت والجماعت کے جنازوں میں شریک ہوا ہوں۔ بعض کے نام میں جانتا ہوں۔ ایک مہر آتشباز کا باپ غلام محمد تھا۔ ایک عزیز کا باپ تھا۔ مہرالدین اور عزیز اس مقدمہ میں ایک فریق تھے۔ میاں عنایت اللہ یا میاں عبداللہ نے جنازہ پڑھایا تھا۔ مجھے علم نہیں کتنا عرصہ ہوا کہ یہ مرے تھے۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ انہیں مرے پانچ چھ سال ہوئے یا بارہ تیرہ سال ہوئے۔ لیکن ۱۹۲۴ سے ۱۹۳۶ کے درمیان ہی مرے تھے۔ میں عبدالرحمٰن نمبردار کو جانتا ہوں۔ اس کی بیوی کی وفات اس وقت ہوئی تھی جب میں قادیان سے تبدیل ہو چکا تھا۔ میں ان لوگوں کو جو خدا کو واحد مانتے ہیں اور کلمہ پڑھتے ہیں اہل اسلام خیال کرتا ہوں۔ میرے عقیدہ کے مطابق ایک امام حضرت رسول کریم کے بعد قیامت کے قرب میں آئے گا۔ جو پہلے نبی ہو گا۔ اور اس وقت امام کہلائے گا۔

وہ نبی رہیگا وہ حضرت رسول کریم کی شریعت کا تابع ہو گا۔ میں مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو نبی نہیں مانتا۔ اہل سنت والجماعت اور احمدی دونوں اہل اسلام میں شامل ہیں ننگل باغبانان والا قبرستان کا غذات مال میں میں مقبوضہ جماعت احمدیہ درج کرتا رہا ہوں بعض اوقات ان لوگوں سے جو موقع پر موجود ہوتے تھے پوچھ کر لکھ لیا کرتا تھا۔ ان لوگوں میں دونوں فریق کے لوگ شامل ہوتے تھے۔ میں تصدیق کر لیا کرتا تھا۔ کہ اس میں احمدی دفن ہوتے ہیں۔ خسرہ نمبر ۳۶۳ اور خسرہ نمبر ۳۶۵ کے متعلق بھی میں تصدیق کر لیا کرتا تھا۔ ۱۵-۱۶ء میں غیر احمدی نمازیوں کی تعداد ۱۵۰ اور ۲۴ء سے ۳۲ء تک ۱۵۰-۲۰۰ ہوتی تھی۔ میں محلہ کھوجیاں میں رہتا تھا۔ احمدیوں کے ساتھ میرے تعلقات بعض دفعہ کشیدہ اور بعض دفعہ اچھے ہوتے تھے۔ میں احمدیوں کو شکایت کا موقع نہیں دیتا تھا۔ کیونکہ وہ مالک تھے۔ جب مجھ سے کوئی بے ضابطہ کارروائی کرنے کو کہتے۔ اور میں انکار کرتا۔ تو وہ ناراض ہو جاتے۔ لیکن جب ان کو علم ہوتا کہ یہ میرے اختیار میں کچھ نہیں۔ تو وہ خوش ہو جاتے۔ میرا جماعت احمدیہ کے ساتھ کوئی واسطہ نہ تھا۔ میں کسی ایسے شخص کا نام نہیں جانتا جس نے مجھے بے ضابطہ کارروائی کرنے کو کہا ہو۔ احمدیوں نے ۱۵-۱۶ء میں نماز عید عیدگاہ میں پڑھی تھی۔ ۱۵-۱۶ء میں میں ناتھ پور میں رہتا تھا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ احمدیوں نے ۱۹۲۲-۲۳ء میں کہاں نماز عیدین ادا کیں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ احمدیوں نے کن کن سالوں میں اس عیدگاہ میں نماز عید ادا کی۔ مجھے یاد نہیں کہ ۲۵-۲۶ء میں احمدیوں نے نماز باغ میں یا عیدگاہ میں ادا کی۔ اور ۱۹۳۳ء کے پہلے کا مجھے علم نہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ احمدیوں نے باغ میں یا خسرہ نمبر ۳۶۳ میں ۱۹۲۳ء سے ۱۹۳۳ء تک کس کس سال میں کہاں کہاں عیدیں پڑھیں۔ لیکن بعض اوقات وہ پڑھتے ضرور رہے ہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ ان سالوں میں احمدیوں نے کتنی دفعہ پڑھی۔ قادیان میں غیر احمدی (ہندو، سکھ، مسلمان، چوہڑے) دو ہزار ہیں۔ جن میں اہل سنت والجماعت بھی شامل ہیں

قریباً ۴۰۰ کی تعداد میں اہل سنت والجماعت ہیں۔ دو چار مسلمان ناتھ پور، رجادہ وغیرہ دیہات سے آجاتے ہوں گے۔ ننگل باغبانان والہ کے لوگ وہاں نماز پڑھنے نہیں آتے تھے۔ ننگل قادیان سے نصف میل ہے۔ عیدگاہ سے ۱½ میل ہے۔ ننگل باغبانان میں تین مسجدیں ہیں۔ ننگل باغبانان کا اکثر حصہ احمدی ہے۔ وہ نمبر ۳۶۳ میں نماز عید پڑھا کرتے تھے۔ میں احمدیہ نیشنل لیگ کے جلسوں میں افسران کے حکم سے شریک ہوتا رہا ہوں۔ پولیس بھی ان جلسوں میں موجود ہوتی تھی۔ میں ایک مقدمہ میں مسٹر ٹیگیش کی عدالت میں احمدیوں کی طرف سے بطور گواہ پیش ہوا تھا۔ میں نے اس میں بیان دیا تھا۔ مجھے حکم دیا گیا تھا کہ میں قادیان میں ڈائریاں نہ لکھا کروں۔ یہ حکم مجھے شہادت دینے کے بعد دیا گیا تھا۔ میں قادیان سے ۳۶ء میں مارچ کے مہینہ میں تبدیل ہوا تھا۔ پانچ چھ ماہ تبادلہ سے قبل مجھے ڈائریاں نہ لکھنے کا حکم ہوا تھا۔ میں احرار کے جلسوں کی ڈائریاں بھی لکھا کرتا تھا۔ میرے تبادلہ سے پہلے پسرور کے ایک مولوی نے جس کا نام بشیر احمد تھا۔ ایک تقریر کی۔ جس میں کہا کہ یہ زمینداروں پر ظلم کرتا ہے۔ اس لئے اس کا تبادلہ ہونا چاہئیے۔ اور یہاں نہ مسلمان اور نہ احمدی پٹواری ہو۔ بلکہ غیر جانبدار ہونا چاہیئے۔ میری موجودگی میں مہرالدین نے میرے خلاف کوئی تقریر نہیں کی۔ مجھے علم نہیں کہ عنایت اللہ نے کبھی میرے تبادلہ کا مطالبہ کیا ہو۔ خسرہ نمبر ۳۶۴ میں اونچے تھڑے


## ضرورت ملازمین

کشتہ اور دیسی موم فروخت کرنے والوں کی ضرورت ہے۔ جماعت احمدیہ کے سکرٹری کی ضمانت پر حسب ضرورت مال روانہ کیا جاسکے گا۔ تنخواہ یا کمیشن پر جو صاحب کام کرنا پسند کریں۔ مینیجر رسالہ سنگاری دہلی سے درخواست کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا رقبہ جہاں مسلمان نماز پڑھتے ہیں۔ تقریباً کنال ڈیڑھ کنال ہوگا۔ خسرہ نمبر ۳۶۴ کا رقبہ تین چار کنال ہوگا۔ وہاں کنواں۔ بیلنہ اور گھڑیال بھی ہے۔

خسرہ نمبر ۳۶۳ میں محراب نشان A کے قریب اگزبٹ P.O. ہے۔ اور چھپڑ اندازاً نشان B پر ہے۔ یہ میں اندازاً کہہ سکتا ہوں۔

احمدیوں کی لائنیں اس نشان تک پہنچتی تھیں۔ جو خسرہ نمبر ۳۶۳ میں C.C. نشان کیا گیا ہے۔ اہل السنت والجماعت خسرہ نمبر ۳۶۴ میں نشان D.D. پر نماز پڑھتے تھے۔ سنہ ۳۳ء سے سنہ ۳۶ء تک شائد احمدیوں نے ایک دفعہ خسرہ نمبر ۳۶۳ میں نماز نہ پڑھی ہو۔ سنہ ۳۳ء سے پولیس وہاں پر نماز عید کی نگرانی کے لئے جاتی ہے۔ اہل السنت والجماعت کی بعض عورتیں بھی نماز عید پڑھنے آتی ہیں۔ ان کی تعداد دس بارہ یا بیس ہوگی۔ اہل السنت والجماعت اور احمدی اپنی اپنی جگہوں پر تقریباً ایک ہی وقت نمازیں ادا کیا کرتے تھے۔

سوالات متعلقہ ڈائریاں جو گواہ نے لکھیں۔ مہر دین وغیرہ کے وکیل کی طرف سے کئے گئے۔ مگر عدالت نے کہا۔ کہ چونکہ ڈائریاں موجود نہیں۔ اسلئے میں اُن کی اجازت نہیں دیتا۔

جرح از عزیز کشمیری:۔ سنہ ۱۹۳۳ء میں انجمن اسلامیہ کا دفتر کھلا تھا۔ میاں عنایت اللہ اس کا صدر تھا۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ انجمن اسلامیہ کا پریذیڈنٹ کون تھا۔ میں نہیں جانتا۔ کہ عزیز احمد انجمن اسلامیہ کا اب پریذیڈنٹ ہے۔ میں اُس کے مکان پر انجمن اسلامیہ کا بورڈ دیکھا کرتا تھا۔ احرار اور دوسرے مسلمان اکٹھے ہی عید پڑھتے ہیں۔ میری موجودگی میں بعض اوقات انجمن اسلامیہ کے جلسے احرار سے علیحدہ بھی ہوئے ہیں۔

بجواب مکرر جرح:۔ میرے اہل السنت والجماعت کے ساتھ بہت اچھے تعلقات تھے۔

مزید کارروائی کے لئے ۱۹ ؍ نومبر تاریخ مقرر ہوئی۔

(رپوٹر الفضل)

# ہندوستان کے مختلف ممالک میں تبلیغ احمدیت

## سندھ میں تبلیغ

عطاء اللہ صاحب سیکرٹری تبلیغ سندھ نے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ کئی اصحاب کو کتابیں مطالعہ کیلئے دی گئیں۔ ایک صاحب کو حقیقۃ الوحی اور ایک صاحب کو تحفہ گولڑویہ دیا گیا۔ ایک شخص کے ساتھ مسئلہ جہاد و خاتم النبیین و صداقت مسیح موعودؑ پر بحث ہوئی۔ انہوں نے جلسہ پر قادیان جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ ایک بوڑھی عورت جنت خاتون نامی کو تبلیغ کی گئی۔ ایک دن اُس نے رویا دیکھا۔ کہ سخت جنگ ہو رہی ہے اور حضرت مہدیؑ تشریف لے آئے ہیں اُس سے پوچھا گیا کہ آپ اُن کو پہچان لیں گی؟ چنانچہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر اُس کو دکھلا دی گئی۔ تو اُس نے اس تصویر کو آنکھوں سے لگایا۔ اور بیعت میں داخل ہوگئی۔

## بنگال میں تبلیغ

بنگال پراونشل انجمن احمدیہ کے سالانہ جلسہ کے بعد شہر بوگرہ میں دو جلسے منعقد کئے گئے جس میں "یورپ کے گذشتہ مشکلات سے ہندوستان کیا سبق حاصل کرسکتا ہے" اور "سچا مذہب ہی قومی ترقی کی اصل بنیاد ہے۔" کے موضوع پر لیکچر دیئے۔ اس کے بعد شہر رنگ پور گیا۔ پھر علاقہ شام پور میں گیا اور شاہباز پور۔ چندنا پاٹ بسنت پور دیہات کا دورہ کیا۔ موضع شاہباز پور میں اسلام و احمدیت کی صداقت پر تقریر کی۔ شام پور کے بازار میں ایک تبلیغی جلسہ کرکے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی۔ جسکا اچھا اثر ہوا۔ بعد ازاں نانوٹپور پہنچا۔ اور ایک ایس۔ ڈی۔ او صاحب کو تبلیغ کی اس کے علاوہ شہر کے بعض معززین کو تبلیغ کی۔ بعض لوگ ملاقات کے لئے آئے۔ اور سوالات پیش کرکے جواب طلب کرتے رہے۔ اُن کو بھی تسلی بخش جواب دیئے گئے۔

برہمن بڑیہ میں مسجد المہدی میں روزانہ ایک پارہ رمضان المبارک کیوجہ سے درس القرآن شروع کیا گیا۔ (خاکسار ظل الرحمٰن)

## جموں میں تبلیغ

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ راجوری سے لکھتے ہیں۔ کہ بوجہ بیماری گو چلنا پھرنا چند یوم بند رہا۔ مگر ان ایام میں مختلف تنازعات کے متعلق غیر احمدی احباب کثرت سے میرے پاس آتے رہے۔ اور تبلیغ کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ چنانچہ ہفتہ زیر رپورٹ میں مستری فضل الدین صاحب معہ اہلیہ و چار لڑکوں کے احمدیت میں داخل ہوئے یہ صاحب بہت مخالفت کیا کرتے تھے اور لوگوں کو احمدیت کے خلاف بھڑکایا کرتے تھے۔ اُن کے احمدی ہو جانے کا دیگر لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا

## تبلیغی لیکچر

مولوی محمد مبارک صاحب مبلغ سندھ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں دو لیکچر دیئے۔ ایک صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دوسرا زلزلہ کی پیشگوئیوں پر۔ دس غیر احمدیوں کو تبلیغ انفرادی طور پر کی گئی۔ ایک رئیس صاحب سے ملاقات کرکے تبلیغ کی اور جلسہ سالانہ پر چلنے کی تحریک کی

## سرگودہ میں تبلیغ

محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودہ سے لکھتے ہیں۔ کہ

ابھی تک کچھ نہ کچھ یہاں احرار کا اثر باقی ہے پچھلے دنوں تقریب جلسہ سیرت النبیؐ پر مولوی عطاء اللہ صاحب یہاں آنے کو تھے۔ اس لئے ایسے مسلمانوں کی طرف سے جو احرار کے خلاف ہیں ایک اشتہار شائع ہوا۔ مگر باوجود اس کے جب مولوی عطاء اللہ صاحب نے احمدیت کے خلاف تقریر کی۔ تو عوام خوشی کا اظہار کرنے لگے۔

(مرتبہ نظارت دعوۃ و تبلیغ)

کمزور مردوں اور بوڑھوں کا مددگار
جام شباب
یونان فارمیسی رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا جالندھر کینٹ (پنجاب)

دوائی اٹھرا
محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ
اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہوکر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست سوکھے بخش، درد پسلی یا نمونیہ، ام الصبیان۔ پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی، چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کرکے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے سنہ ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت، تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ مکمل خوراک ۱۱ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصول ڈاک

المشتہر:۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# عید مبارک

احباب کرام حسب معمول گذشتہ سالوں کیطرح اس سال بھی عید سعید پر ہم نے اپنے دواخانہ کی عظیم الشان ادویات کی کافی مقدار بارعایت تقسیم کرنے کیلئے وقف کر لی ہے۔ امید ہے ضرورتمند دوست بہت جلد خط لکھ کر اپنا نام درج رجسٹر کرائینگے۔ تاکہ عید کے دوسرے روز ہی اُن کی خدمت میں ادویات روانہ کر دی جائیں ہندوستان کے دُور کے مقامات کے رہنے والے احباب کیلئے اخیری معیاد ۳۰ر نومبر اور بیرون ہند کیلئے ۲۰ر دسمبر ۱۹۳۸ء تک ہے۔ تمام احباب کو اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ منیجر

## حیات اکبر

مقوی معدہ۔ دل دماغ کو قوی کرتا ہے بدہضمی و دیگر امراض معدہ میں نہایت زوداثر اکسیر ہے شیشی کلاں ؏ روپیہ۔ رعایتی قیمت عہ؎ پرچہ ترکیب ہمراہ۔

## جام شباب

بڑھاپے کی کمزوری کو دُور کر کے جوانی کا رنگ لاتا ہے۔ اس کے چند قطرے ناقابل برداشت قوت مردانہ پیدا کر دیتے ہیں۔ شیشی کلاں ؏ رعایتی قیمت عہ؎ پرچہ ترکیب ہمراہ

## امرت بوٹی (رجسٹرڈ)

دھات۔ جریان۔ سرعت۔ کثرت احتلام ذیابیطس کی بیماری کے لئے مشہور دوا ہے۔ ۱۰۰ گولی معہ برقی مالش ؏ کی بجائے ؏ (دو روپے)

## برقی مالش

سینہ کے درد۔ جوڑوں کے درد پسوڑھوں کی جلن۔ سوزش کو دور کرتی ہے۔ دیگر جلق زدہ کے لئے ایک خاص دوا ہے۔ اور بے عزر ہے شیشی کلاں عہ رکی بجائے ۱۲ر میں۔

## دلکش ہیر آئل

بادام روغن کے بڑے حصہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کی دلپسند خوشبو سے انسان ہر وقت خوش و خرم رہتا ہے شیشی کلاں عہ؎ کی بجائے ۱۴ آنہ میں روانہ ہوگی

## کیسٹوریم

مقوی اعصاب۔ ریح کے دردوں کو دُور کرتی ہے کیسٹوری کی کافی مقدار کے سبب کمی باہ کو پورا کرتی ہے۔ سردیوں میں سردی سے بچاتی ہے۔ ۶۰ گولی تین روپے کی بجائے دو روپے چار آنہ میں۔ معہ کیسٹوریم طلاء

## نورانی گولیاں

تعلقات جنسی کے بعد ایک دو گولیاں دودھ سے کھالی جائیں۔ تو مردانہ قوئی میں کوئی کمی نہیں ہوتی، دل خوش اور شاد رہتا ہے۔ ۵۰ گولی عہ؎ میں

## سفوف اعظم جواہروالا

ہر دوا رید کے مرکبات سے تیار کیا جاتا ہے۔ دل کی دھڑکن مادۂ منویہ کی خرابیوں کو دُور کرتا ہے۔ سرعت اور جریان کیلئے اکسیر ہے تیس خوراک ؏ کی بجائے عہ؎ میں۔

## حسن نکھار

چہرہ کے داغوں جھریوں۔ کالے داغوں۔ چھیپ۔ چھائیوں کو دُور کر کے رنگ کو نکھارتا اور جلد کو مثل گلاب بناتا ہے شیشی کلاں عہ رکی بجائے ۱۰ر میں روانہ ہوگی۔

## لیکورائن پلز

عورتوں کی مرض سیلان کیلئے یہ تیر بہدف دوا ہے چند ہی دنوں میں عورت طاقتور اور مضبوط ہو جاتی ہے۔ کمزوری رحم کیلئے مفید ہے۔ ۶۰ گولی ؏ کی بجائے عہ؎ میں روانہ ہوگی۔

## گینوریم (اکسیر سوزاک)

سوزاک نیا ہو یا دس بیس سال کا ایک ہی ہفتہ میں کامل شفا ہو جاتی ہے۔ اور اس کا زہریلا اثر رگ رگ سے نکل جاتا ہے۔ شیشی کلاں دو روپیہ کی بجائے عہ؎ میں روانہ ہوگی

## مرہم بواسیر

بواسیر کی مسوں کی جلن۔ سوزش کو فی الفور آرام دیتی ہے۔ متواتر لگانے سے خشک ہو جاتے ہیں۔ بواسیر کیلئے نہایت ہی مفید ہے شیشی کلاں عہ روپیہ کی بجائے ۱۰ر میں روانہ ہوگی

## اکسیر ذیابیطس

کمزوری مثانہ۔ پیشاب میں شوگر کا آنا۔ بار بار پیشاب آنے۔ پیاس کے زیادہ لگنے کیلئے نہایت اعلیٰ درجہ کی اکسیر ہے۔ ۶۰ گولی کی شیشی ؏ کی بجائے عہ؎ میں روانہ ہوگی

## برین ٹون

مقوی بصر۔ مقوی دماغ ہے۔ دماغی کام کرنیوالوں کیلئے نہایت بہترین اکسیر ہے۔ نزلہ زکام کی بیماری کو بالکل کامل صحت ہو جاتی ہے۔ ۵۰ گولی رعایتی عہ؎

## پائیریا کا مکمل بکس

پائیریا۔ ماسخورہ۔ و دیگر جملہ امراض دندان کیلئے اس بکس میں چار قسم کی ادویات ہوتی ہیں۔ جو کھانے کیلئے بھی اور لگانے کے لئے بھی۔ مکمل بکس ؏ رکی بجائے عہ؎ میں روانہ ہوگا۔

## میسٹورینا

یہ عورتوں کے لئے خاص دوا ہے جس کا ذکر کرنا یہاں ہم مناسب خیال نہیں کرتے درجنوں بال بچے والی عورتیں استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکی ہیں کمال تحفہ ہے شیشی کلاں عہ؎ کی بجائے عہ ر میں

## کھانسٹاٹن

خشک کھانسی۔ تر کھانسی۔ بچوں۔ جوانوں عورتوں کی کالی کھانسی کے لئے نہایت مجرب المجرب اکسیر ہے۔ ۵۰ گولی کی شیشی عہ؎ کی بجائے ۱۲ر میں روانہ ہوگی

**سرمہ مفید بصر۔** آنکھوں کی جلن کمزوری نظر خارش۔ جالا۔ پانی جانے کیلئے بہت اعلیٰ اکسیر ہے۔ نمونہ کی شیشی ۸ر کی بجائے ۶ر میں روانہ ہوگی۔

**آئفر سول** گُردوں کو دُور کرنے کی خاص دوا ہے۔ نظر کو تیز کرتا ہے۔ شیشی کلاں عہ رکی بجائے ۱۰ر میں روانہ ہوگی۔

## گولڈن ٹانک پلز

کمی خون کی مریض عورتیں۔ اور مرد۔ طالب علم استعمال کر کے کافی مقدار میں خون پیدا کر سکتے ہیں۔ مقوی معدہ۔ دل۔ جگر ہیں۔ ۱۰۰ گولی کی شیشی ؏ کی بجائے عہ؎ میں روانہ ہوگی۔

ملنے کا پتہ:- احمدیہ یونان فارمیسی (رجسٹرڈ) جالندھر کینٹ انڈیا (پنجاب)

**برلن** ۱۵ نومبر برلن میں مقیم امریکن سفیر مسٹر ولسن امریکہ جا رہے ہیں۔ امریکہ کے اخباروں میں ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ اگرچہ اس سے جرمن کے ساتھ سیاسی تعلقات منقطع کرنا مقصود نہیں۔ لیکن جرمنی کے خلاف اظہار ناراضگی کا ایک طریقہ ہے۔

**برلن** ۱۵ نومبر جرمن میں یہودیوں پر جو سختیاں ہو رہی ہیں۔ اس کے خلاف برطانوی اخبارات نے سخت لے دے کی ہے۔ جرمنی کے اخباروں نے جواب میں شدید نکتہ چینی کی ہے۔ اس نکتہ چینی میں جرمنی کے سرکاری اور غیر سرکاری تمام اخبارات ہم آواز ہیں۔ ان تمام جرمن اخباروں کی ہمنوائی سے غیر ملکی مدیروں کا خیال ہے کہ یہ سب کچھ حکومت جرمنی کے ایما سے ہو رہا ہے

**لاہور** ۔ ۱۵ نومبر آج پنجاب اسمبلی میں سردار سوہن سنگھ جوش کی تحریک التوا پر بحث ہوئی جو اجنالہ ضلع امرت سر میں وزیر اعظم اور وزیر ترقیات کے وہاں جانے پر کسانوں کے ہجوم پر پولیس کے معروضہ لاٹھی چارج کے متعلق تھی۔ بعد تقسیم آراء تحریک بھاری کثرت رائے سے گر گئی۔

**ملتان** ۱۵ نومبر آج ملتان میں مسلمانوں کے ایک جلوس پر خفیف سا لاٹھی چارج کیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مسلمان دلدل کے جلوس کو ممنوعہ راستے سے لے جانا چاہتے تھے۔ پولیس نے ان کو روکا۔ اور منتشر ہو جانے کا حکم دیا۔ ان کے انکار پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ لوگ جب منتشر ہو رہے تھے۔ تو سپرنٹنڈنٹ پولیس خشت باری سے زخمی ہوا۔ شہر میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے۔ اور زائد پولیس منگالی گئی ہے۔

**شنگھائی** ۱۵ نومبر صوبہ ہونان کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ جنرل چیانگ کائی شیک کو اپنی کامیابی کی کامل امید ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مغربی چین میں ہر جگہ جنگی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اس سے اندازہ لگایا جاتا ہے کہ چینی جنگ جلد ختم ہوتی نظر نہیں آتی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہونان

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی پہاڑیوں میں سامان جنگ جمع کیا جا رہا ہے۔ اور آئندہ لڑائی کے لئے چینی فوجیں اکٹھی ہو رہی ہیں۔

**روما الکبریٰ** ۱۴ نومبر معلوم ہوا ہے کہ پوپ کی طرف سے حکومت اطالیہ کے ان قوانین کے خلاف جن کے ذریعہ اطالیہ کے آریہ نسل کے باشندوں کو کسی دوسری نسل کے افراد سے شادی کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ احتجاج کیا گیا ہے۔ پوپ کے نزدیک یہ قوانین ۱۹۲۳ء کے اعلان کی خلاف ورزی کر رہے ہیں پوپ نے اپنے خیالات سے بادشاہ اور مسولینی کو مطلع کر دیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود قوانین پاس کر دیئے گئے۔

**برلن** ۱۵ نومبر ایک اطلاع مظہر ہے کہ بہت سے یہودی جرمن سرحد کے نیچے سرنگیں کھود کر فرانس میں داخل ہو گئے ہیں۔ اور سینکڑوں یہودیوں نے سرحد عبور کر کے فرانس میں جانے کی کوشش کی۔ لیکن سرحد کے جرمن محافظوں نے انہیں واپس کر دیا۔

**پشاور** ۱۵ نومبر ایک اطلاع مظہر ہے کہ خان محمد سمیع جان نے سرحدی اسمبلی کی کانگرس پارٹی سے استعفےٰ دیدیا ہے اب سرحدی اسمبلی میں کانگرس پارٹی کے ممبروں کی تعداد ۲۲ سے ۲۱ رہ گئی ہے اسمبلی میں کل ممبروں کی تعداد ۵۰ ہے۔

**کلکتہ** ۔ ۱۵ نومبر اوسلو سے امرت بازار پتریکا کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ مسٹر کارڈل ہل سیکرٹری آف سٹیٹ امریکہ اس سال کے نوبل پرائز کے مناسب امیدوار معلوم ہوتے ہیں۔ مسٹر چیمبرلین لارڈ بیڈن پاول کی بھی توقع کی جا سکتی ہے۔ اس زمرے میں گاندھی جی کا نام بھی لیا جا رہا ہے۔

**نئی دہلی** ۱۵ نومبر معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت کے اخراجات میں کفایتی تدبیروں سے ایک کروڑ گیارہ لاکھ روپیہ کی بچت ہوئی ہے۔

**نئی دہلی** ۱۵ نومبر معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ سر شادی لعل پریوی کونسل کی جوڈیشنل کمیٹی سے مستعفی ہو رہے ہیں۔ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کامرس ممبر گورنمنٹ آف انڈیا ان کی جگہ نامزد کرنے کے لئے منتخب کر لئے گئے ہیں۔

**لاہور** ۱۵ اکتوبر ہنس راج جی صاحب مشہور کانگرسی لیڈر آج رات کو گیارہ بجکر پانچ منٹ بر عمر ۹۴ سال وفات پا گئے۔ آپ تقریباً ساری عمر ڈی۔ اے۔ وی کالج کی خدمت کرتے رہے۔

**کراچی** ۱۵ نومبر اتوار کی صبح کو سیکسریا مل حیدر آباد سندھ میں آگ لگ گئی۔ جس سے ۷۵۰۰۰ من سبوے جل کر راکھ ہو گئے۔

**لنڈن** ۱۵ نومبر ٹوکیو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جاپان کی سوشل ماس پارٹی نے ایشیائی ممالک کی علیحدہ لیگ آف نیشنز قائم کرنے کی تحریک کا آغاز کر دیا ہے۔ چنانچہ اس پارٹی کی ایگزیکٹو کونسل نے ایک ریزولیوشن بھی پاس کر دیا ہے۔ جو ممالک نئی لیگ میں شامل کئے جائینگے ان میں ہندوستان اور سیام کا نام بھی ہے۔

**لاہور** ۱۵ نومبر پولیس کے محکمہ سے رشوت ستانی کے انسداد کے لئے حکومت پنجاب نے ایک نیا محکمہ "اینٹی رشوت ستانی" کھولا ہے یہ محکمہ خفیہ طور پر کام کرے گا۔

**مدراس** ۱۴ نومبر فرانسیسی ہند کے برٹش ہندوستانیوں نے وزیر اعظم مدراس اور حکومت ہند کو بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ فرانسیسی گورنمنٹ ان پر بیس روپیہ فی کس کے حساب سے سالانہ ٹیکس لگانے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ اس معاملہ میں مداخلت کیجئے۔ ورنہ ہزارہا ہندوستانی یہاں سے نکل جانے پر مجبور ہوں گے

**پشاور** ۱۵ نومبر خان خار اور بادشاہ گل کے لشکروں کے زبردست تصادم کی اطلاع ملی ہے جس کے نتیجہ کے طور پر خان خار کے ۱۴۰ آدمی ہلاک اور بہت سے مجروح ہو گئے۔ بادشاہ گل کے ۱۰ آدمی ہلاک اور ۲۰ مجروح ہوئے۔ تفصیلات یہ ہیں۔ کہ خانخار نے رات کو اپنے ساتھیوں سمیت حملہ کر دیا۔ بادشاہ گل کو چند گھنٹے بیشتر اس کی اطلاع مل چکی تھی۔ چنانچہ وہ اپنے آدمیوں کو لئے ناواگئی کے ایک مشہور قلعہ میں بیٹھ گیا۔ حملہ آوروں اور محصورین میں زبردست جنگ ہوئی۔ اس لڑائی میں بادشاہ گل نے ۲۰۰ بندوقوں اور ہزاروں کارتوسوں پر قبضہ کیا۔

**بیت المقدس** ۱۵ نومبر کل گورہ فوج جریکو میں داخل ہو گئی۔ جس وقت گورا فوج نے شہر کے گرد حلقہ ڈالا تھا ۶ جنگی طیارے شہر پر پرواز کر رہے ہیں۔ عربوں نے حلقہ توڑ کر نکلنے کی کوشش کی تھی۔ مگر ان پر مشین گنوں سے فائر کئے گئے۔ گورہ فوج نے خانہ تلاشیاں شروع کر دی ہیں۔ اس اثنا میں توپ خانہ کو ایک ایسے جنگی مقام پر متعین کر دیا گیا ہے۔ جو شہر بھر کا کنٹرول کر سکتا ہے۔

**لنڈن** ۱۵ نومبر آج بارسیلونا پر جنگی طیاروں نے زبردست گولہ باری کی جس کے نتیجہ کے طور پر ۱۴ اشخاص ہلاک اور ۲۱ مجروح ہوئے۔ اس لڑائی میں ایک برطانوی جہاز پر دو بم گرے

**لنڈن** ۱۵ نومبر گذشتہ ہفتے جمہوری فوجوں نے ویلنشیا کے محاذ پر زبردست حملہ کیا تھا۔ اس حملہ میں ان کے ۷ ہزار سپاہی ہلاک اور ایک ہزار محبوس ہو گئے تھے۔ اور انہیں ناکام واپس ہونا پڑا تھا۔ باغیوں کا خیال ہے کہ جمہوری علاقوں میں خوراک کی زبردست کمی محسوس کی جا رہی ہے۔ اور امید ہے کہ اسوجہ سے جنگ بہت جلد ختم ہو جائے گی۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی